

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الوهاب

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ کریم نے تمام مخلوق میں بلند تر مقام عطا فرمایا ہے ان کی مقدس زوات مخلوق میں بے مثال ہوتی ہیں کسی اعتبار سے بھی ان کا پاکیزہ کردار داغ دار نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر حال میں ان کی اطاعت و فرما برداری مطلوب ہوتی ہے ان نفوس قدسیہ کی تعظیم و توقیر کرنا عین ایمان ہے اور ان کی توہین موجب کفر ہے لہذا ان مقدس نفوس کے بے مثل و پاکیزہ کردار کو فلموں کے ذریعے بطور کھیل پیش کرنا سخت گناہ کبیرہ ہے اور تعظیم و توقیر کے خلاف ہونے کی وجہ سے کفر ہے پھر فلم ایک غیر نبی کو نبی پکارا جاتا ہے اور جس کو نبی پکارا جاتا ہے وہ بھی اپنے آپ کو نبی ظاہر کرتا ہے یہ نبی کی توہین ہے اور نبی کی ادنیٰ توہین بھی کفر ہے۔ لہذا ایسی فلمیں حرام حرام ہیں ایسی فلمیں بنانے والے اور ان فلموں کی تیاری میں کسی بھی قسم کا تعاون کرنے والی نبی کی توہین کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں اگر تجدید ایمان و تجدید نکاح و آئندہ اصلاح احوال کر کے سچی توبہ کر لیں تو فیہا ورنہ حکومت اسلامیہ کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو شرعی سزا دے تاکہ دوسروں کے لیے عبرت ہو اور ان فلموں پر پابندی لگائی جائے نیز صحابہ کرام علیہم الرضوان انبیاء علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل ہیں کیوں کہ براہ راست سینہ نبوت سے فیض یافتہ ہیں غیر صحابی کو صحابی سے کیا نسبت چہ جائیکہ فلم میں ایک غیر صحابی صحابی بن کر صحابی کا کردار ادا کرنے کی جسارت کرے یہ صحابہ کرام کی توہین ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ موات صحابی فانہم خیار کم (الحدیث) میرے صحابہ کا احترام کرو کہ وہ تم میں سے بہتر ہیں غیر صحابی کا صحابی بن بیٹھنا اور صحابی کا کردار ادا کرنا صحابی کے احترام کے خلاف ہے اور بالخصوص کردار ادا کرنے والے (اداکار) کافر ہوں تو بدرجہ اولیٰ توہین ہے ایسا کرنے والے مسلمان ہوں تو گمراہ و فاسق ہیں ان کے لیے توبہ و استغفار و اصلاح احوال ضروری ہے الغرض علماء کرام کا بالخصوص اور عوام الناس کا بالعموم یہ مذہبی اور اخلاقی فریضہ ہے کہ اپنے اپنے دائرہ کار کے مطابق ان گستاخی پر مبنی فلموں کی خرابیوں سے آگاہ ہوں اور دوسروں کو آگاہ کر کے اس برائی کو روکنے میں حکومت سے پر زور مطالبہ کر کے کردار ادا کریں اور اس سلسلہ میں کوئی کسر نہ چھوڑیں اگر کوشش میں خلوص ہو تو اللہ تعالیٰ ضرور حامی و ناصر ہوگا۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

(مفتی) محمد رشید عفی عنہ

کتبہ محمد ابو بکر نقشبندی عفی عنہ

ماڈل مدرسہ مدنیہ غوثیہ کمپنی باغ سرگودھا

صدر مدرس ماڈل مدرسہ مدنیہ غوثیہ کمپنی باغ سرگودھا

۱۶ ستمبر ۱۴۳۲ھ

